1971ء والے حالات سے کر رہے ہیں۔ خان زادہ کے پروگرام میں وزیر خزانہ کے چہرے پر ہویدا ہوائیاں دیکھ کران کے اندرونی درد کی کہانی سنائی دے رہی تھی۔ جب وہ قوم کو طفل تسلیاں دے رہے تھے تو ان کے ہونٹ لرز رہے تھے۔ اب تو خیر اقتدار کی پتنگ کٹنے والی اور لٹنے والی ہے۔ ہمیں نہیں معلوم کہ نگران حکومت کے دور میں کیا پالیسی ہوگی۔ مالی و مالیاتی تباہی برپا کرنے میں، حکومت کی ذمہ داری ہے صرف نظر کرنا اگر بے دردی ہے تو عمران خان اور ان کے اولین اور متاخرین کو معاف کرنا بھی بڑی زیادتی ہوگی۔ ہمارے نبی کریم ﷺ کے اس فرمان میں معاشیات کا پورا فلسفہ آ گیا ہے۔ ''جس نے بچت کی، وہ کنگال نہ ہوگا۔'' ہم امید کرتے ہیں کہ نگران حکومت کے قیام میں خورشید شاہ، عمران خان کو ضرور اعتماد میں لیں گے۔ ان کا منہ بند نہ ہوگا۔ وہ آخر دم تک کوئی نہ کوئی پھڈا ڈالتے رہیں گے۔ یہ ان کا مشن ہے۔ خاقان عباسی تو اب نام کے سٹیک ہولڈر رہ گئے ہیں۔ سعدی کا ایک شعر چودھری نثار علی خان کیلئے ہدیہ ہے ؎

دوست آں باشد کہ گیرد دستِ دوست
در پریشاں حالی و در ماندگی

و ما علینا الا البلاغ.

رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر، مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق
جامعہ کے مدیر التعلیم مولانا حافظ محمد عبداللہ و مولانا عبدالوحید کو صدمہ

مورخہ 19 فروری بروز سوموار رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر کے رضاعی بھائی و مدیر الجامعہ حافظ احمد حقیق کے خالہ زاد بھائی، جامعہ کے مدیر التعلیم مولانا حافظ محمد عبداللہ اللہ یار کے بڑے بھائی اور مولانا عبدالوحید، عبدالقدیر اور عبدالحفیظ کے والد محترم محمد حسین طویل علالت کے بعد فیصل آباد میں وفات پا گئے۔ انا للہ و انا الیہ راجعون. مرحوم صوم و صلوٰۃ، تلاوت قرآن کے پابند، بااخلاق، ملنسار اور نیک انسان تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ رئیس الجامعہ حافظ عبدالحمید عامر نے فیصل آباد میں پڑھائی۔ نماز جنازہ میں مولوی شاہ محمد، مفتی محمد شفیع، قاری عبدالرشید، حافظ عبدالروف، قاری بشیر حسن، محمد اسحاق، قاری مہتاب الرحمٰن، مولانا قطب شاہ، حافظ عمر عبدالحمید، مولانا خالد مدنی، مولانا سعود احمد، حافظ عبدالعزیز مکی، محمد طاہر، حافظ ذیشان مشتاق اور حافظ ابوبکر کے علاوہ جہلم، اوکاڑہ، لیہ اور دیگر علاقوں سے ان کے اعزہ واقرباء نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ اللھم اغفر لہ وارحمہ و عافہ واعف عنہ.